تم یہ سمجھے، رقیب جیسے ہیں!
"ہم بھی مر جائیں جان جانے سے"

وہ مرے منتظر ہیں خلوت میں
آ ہی جائے کسی بہانے سے

آدمی معتبر نہیں ہوتا
سر کو دستار میں چھپانے سے

گر یہ عتباںؔ ہی نہ ہو لوگو
باز آجاؤ گے ستانے سے؟

(۱۳؍اپریل ۲۰۱۶ء، مطابق ۵؍رجب المرجب ۱۴۳۷ھ)

میجر سعید اختر

سید وکیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

اُو مردِ خوش خِصال و نیک خُو بُود
حیا دار و غیور و صُلح جُو بُود

حلیم و صابر و جُویائے تسلیم
فہیم و بُردبار و خندہ رُو بُود

عُلوم و آگہی صہبائے اُو شُد
دریں میخانہ، خُود جام و سُبو بُود

کہ صدہا تِشنہ کام از ایں نوشیدند
ہزاراں را نوشیدن آرزو بُود